

کرنے لگتے ہیں، یا کبھی کبھی بعض ایسے مضامین ”پیغام حق“ میں شائع کر دیتے ہیں جو رسالے کے اصل مقصد سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں! ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس میں احتیاط برتی جائے گی۔ ”۴“

”تصویرِ راجپور“ مرتبہ برق زیدی۔ تقطیع ۱۹۱۶ء صفحات ۳۰ کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت معمولی قیمت سالانہ دو روپے چار آنے (۴/۴) تہہ ۱۔ نمبر ”تصویر“ راجپور اسٹیٹ (دلی)۔

یہ مصور اہنامہ کچھ عرصہ سے راجپور سے شائع ہونا شروع ہوا ہے، اس میں ادبی مضامین نظم و نثر کے ساتھ اچھے علمی و تاریخی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ لیکن رسالے کی صورتی و پوزیشن کاغذوں کی طبیعتوں پر بچائے ہوئے اس جو دو افسردگی کی غمازی کر رہی ہے، جس کا خود رسالے کے حق میں مضرت رسا ثابت ہونا لازمی ہے، اس وقت فروری و مارچ کا مشترک نمبر ہمارے سامنے ہے، جس کی کتابت اور طباعت کی خامیاں ذوق سلیم پر نہایت گراں گزرنے والی ہیں۔ معلوم نہیں یہ بے توجہی کا نتیجہ ہے یا اس پُر مردگی کا اثر جو ہم اس کے کارکنان کی طرف سے محسوس کر رہے ہیں۔ دونوں صورتوں میں رسالے کا جدوجہد حیات میں کامیاب ہونا امر محال ہے، ضرورت ہے کہ ارباب تصویر اس طرف پورے طور سے توجہ دیں اور اس کے معیار کو ہر حیثیت سے بلند تر کرنے کی سعی کریں، تاکہ یہ اپنے لئے کوئی اچھا مقام حاصل کر سکے۔ ۳۳

”مشہور“ دہلی مرتبہ: حکیم محمد تقی دہلوی۔ تقطیع ۲۰۰۲ء صفحات تقریباً ۵۰ کتابت و طباعت عمدہ کاغذ معمولی، قیمت سالانہ ایک روپیہ۔ مقام اشاعت ہمتا ز منزل فراشخانہ دہلی۔

”مشہور و افانہ دہلی“ کا یہ اہنامہ اگرچہ تجارتی استفادہ کی غرض سے جاری کیا گیا ہے، لیکن ایک روپیہ میں یہ اچھے اچھے مضامین اپنے قارئین تک پہنچاتا ہے جو عام معلومات اور دلچسپی کے لحاظ سے کامیاب ہوتے ہیں، اس کے تازہ نمبر (مئی سنہ) میں ہندوستان کے مشہور ادباء و شعرا کے مضامین شریک اشاعت ہیں۔ ”اصلاح تمدن“ سرشاہ سلیمان صاحب کا